

ترجمة الحديث

اجتماعیت کا درس

((عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المؤمن للمؤمن کالبنيان يشد بعضه بعضا وشبك بين اصابعه)) (تشنج علیہ بخاری کتاب الادب۔ حدیث: ۶۰۲۶)

”حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک مومن دوسرے مومن کے حق میں عمارت کی مانند ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو مضبوط کرتا ہے اور آپ نے (مزید سمجھانے کے لیے) اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر دکھائیں۔“

قارئین کرام! مذکورہ بالا حدیث میں تمام مسلمانوں کو اجتماعیت کا درس دیا گیا ہے۔ کہ ایک مسلمان اسلامی معاشرے کی ایک اینٹ ہے۔ جس طرح اینٹیں باہم مل کر ایک دوسرے کی تقویت کا باعث بنتی ہیں اسی طرح مسلمان دکھ درد مصیبت اور آزمائش میں ایک دوسرے کے معاون اور دست و بازو ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے خیر خواہ اور ہمدرد ہوتے ہیں۔

ایک دوسری حدیث میں رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو آپس میں ایک جسم کی مانند قرار دیا ہے۔ جیسا کہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”مومنوں کی مثال آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنے میں اور ایک دوسرے کے ساتھ رحم کرنے میں اور ایک دوسرے کے ساتھ شفقت و نرمی کرنے میں جسم کی طرح ہے۔ جب اس کا کوئی ایک عضو درد کرتا ہے تو اس کا سارا جسم اس کی وجہ سے بیقراری اور بخار میں مبتلا رہتا ہے۔“ (بخاری کتاب الادب۔ حدیث: ۶۰۱۱)

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے سے محبت خیر خواہی اور ہمدردی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ترجمة القرآن

مظلوم کی مدد

قوله تعالى: وما لكم لا تقاتلون في سبيل الله والمستضعفين من الرجال والنساء والولدان الذين يقولون ربنا اخرجنا من هذه القرية الظالم اهلها واجعل لنا من لندك وليا واجعل لنا من لندك نصيرا (النساء: ۷۵)

”کیا ہے تمہارے لیے (اے مسلمانو!) کہ تم اللہ کی راہ میں ان کمزور مردوں، عورتوں اور ننھے ننھے بچوں کے چھٹکارے کے لیے جہاد نہیں کرتے؟ جو یوں دعا میں مانگ رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ان ظالموں کی ہستی سے ہمیں نجات دے اور ہمارے لیے خود اپنی طرف سے حمایتی مقرر کر دے اور ہمارے لیے خاص اپنے پاس سے مددگار بنے۔“

قارئین کرام! مذکورہ بالا آیت کریمہ میں ظالموں کی ہستی سے (نزول کے اعتبار سے) مراد مکہ مکرمہ ہے۔ ہجرت رسول اور صحابہ کرام کے بعد وہاں باقی رہ جانے والے مسلمان خاص طور پر بوڑھے مرد اور عورتیں اور بچے کافروں کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر اللہ کی بارگاہ میں مدد کی دعا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تنبیہ فرمائی کہ تم ان مظلوموں کو ظالموں کے چنگل سے نجات دلانے کے لیے جہاد کیوں نہیں کرتے؟

اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے اہل علم نے کہا ہے کہ جس علاقے اور ملک میں مسلمان اس طرح ظلم و ستم کا شکار ہوں کہ وہاں ان کی عزت و آبرو اور جان و مال کا تحفظ نہ ہو تو دوسرے مسلمانوں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ان کفار کے ظلم و ستم سے بچانے کے لیے جہاد و قتال کریں۔

مسلمان کا دوسرے مسلمان بھائی پر یہ حق ہے کہ وہ مظلوم کی مدد کرے اور ظالم کے ظلم سے اسے نجات دلائے۔ بلکہ ظالم کی مدد بھی کرے اور وہ اس طرح کہ ظالم کو ظلم سے روکے۔

باقی (صفحہ: ۵۱ پر)

الحسن الالحی

میدان فضل حق

ترجمان الحديث

متر ۱۴۳۰ ۱۷ دوی ۲۰۰۹ ۴۲

مولانا عبد العزیز علوی۔ حافظ عبد الرشید اظہر
 حافظ مسعود عالم۔ حافظ محمد شریف۔ مولانا محمد یونس
 مولانا محمد اکرم مدنی۔ مولانا نجیب اللہ طارق
 مولانا عبد الجبار خان۔ مولانا محمد رفیع سلفی۔ مولانا نعم شہباز

پروفیسر ساجد میر

امیر مزاری مجتہد الحديث پاکستان

میاں نعیم الرحمن طاهر

ریس الجاہد

محمد یسین ظفر

فاروق الرحمن

ترجمہ القرآن

ترجمہ الحديث

اداریہ

قادی صاحب کے دور مع مسلم ہر ایک نظر

ابوالس مولانا محمد یحییٰ گوندلوی

آسان تیری لہر پہ شہنشاہی کرنے

دہشت گردی..... ایک تاریخی اور جغرافیائی مطالعہ

جامعہ کے لیکچرر

سفر آخرت کے اداس

دعائے صحت کی انجیل

جہان تازہ

composing & designing
MUHAMMAD QASIM HAROON
 SAHAN COMPUTERS PRINTERS 0321-6640315, 0300-6650883

بیرون مکاشفہ شہادتوں کے

مولانا محمد بن عبد القادر

حافظ محمد قمر

رضا فضل احسان

مولانا محمد بن عبد القادر

15
150
190
100
50
30

Ph: 8780274-8780374

2629228 Fax: 8782375

E-mail: tarjuman@hotmail.com

دفتر ترجمان الحديث جامعہ علمیہ فیصل آباد

ناشر پروفیسر ساجد میر نے قاسمیں پریس فیصل آباد سے چھپوا کر جامعہ علمیہ حاجی آباد فیصل آباد سے شائع کیا۔